

ادبی دماغی ورزش - سلسلہ (۸۳)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سینٹا پور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

- نسیم اختر صدیقی لکھنوی کے درج ذیل اشعار کو دیے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔
- (۶) مانا کہ گھر وہی ہے، وہی گھر کے لوگ ہیں کیوں سے لگتے ہیں دیوار و در مجھے
- اشعارہ: جس کو ہم جانتے پہچانتے نہ ہوں وہ اجنبی کہلاتا ہے۔
- (۷) نسیم! حُب وطن کا یہی ہے کہ ذرّے ذرّے میں ہندوستان نظر آئے
- اشعارہ: شرافت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہمارے اوپر اگر کسی کا کوئی قرض ہے تو بغیر اس کا تقاضہ کئے جلد ادا کر دیں۔
- (۸) ہم نے چمن سجائے ہیں تم نے جلائے ہیں ہم ہیں کہ تم ہو دلش کے جواب دو
- اشعارہ: بھلے شریف لوگ کبھی دشمن کو بھی گالی نہیں دیتے۔
- (۹) ہے ایسی زندگی سے بہتر کہ جس میں دوسروں کا غم نہیں
- اشعارہ: موت کو یاد رکھنا آدمی کو گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- (۱۰) یاد رکھے گی مجھے کام کچھ ایسے کر گیا ہوں میں
- اشعارہ: کائنات کا مطلب ہوتا ہے تمام آدمی، جنات، حیوانات۔
- (جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)
- (سلسلہ 82 کے جوابات صفحہ 10 پر ہوگا۔)
- (۱) آج ڈرتا ہے تمہارے نام سے ہر آدمی کل نوازے گا تمہیں سے ہر آدمی
- اشعارہ: ”دشٹ نام“ کے اندر سے ’ٹ‘ نکالتے ہی آپ کو گالی ملے گی۔
- (۲) اسی سبب سے فقیران شہر ہیں امیر شہر کے گھر میرا آنا جانا تھا
- اشعارہ: آپ ناراض نہ ہوں تو ہم ”برہما“ کے ’الف‘ کو غائب کر دیں۔
- (۳) جادوور جا کے تھوڑے سے پانی میں ڈوب جا اپنے سے تجھ کو محبت اگر نہیں
- اشعارہ: وطن کی حفاظت ہر ہندوستانی پر فرض ہے۔
- (۴) چلی آتی ہے بن کے اکثر مصیبت گھر کا رستہ جانتی ہے
- اشعارہ: ”مہمان“ کے اندر سے نقطہ نکالنے کے بعد بھی وہ مہمان ہی رہے گا۔
- (۵) میں فرشتہ نہیں ہوں انساں ہوں میرے اندر بھی ہیں بہت
- اشعارہ: ”خان میاں“ کے اندر سے ’ن‘ نکالنا کافی ہوگا۔